



## سوال

(167) نماز میں فارسی وغیرہ زبان میں قرآن پڑھنا درست ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ائمہ و فقہائے حنفیہ کے نزدیک نماز میں فارسی وغیرہ زبان میں قرآن پڑھنا درست و جائز ہے۔ یٰنوا تو جروا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

در صورت مرقومہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس مسئلہ میں امام اعظم اور صاحبین کا اختلاف ہے مگر صاحبین کا قول عند الحنفیہ مفتی بہ اور قابل اعتماد کے ہے اور امام اعظم کا قول غیر مفتی بہ اور لائق اعتماد کے نہیں ہے تفصیل اس کی یہ ہے کہ امام ممدوح کے نزدیک فارسی وغیرہ زبان میں قرآن پڑھنا نماز میں لاچارگی اور غیر لاچارگی دونوں حالت میں درست ہے اور صاحبین کے نزدیک فارسی وغیرہ زبان میں قرآن پڑھنا نماز میں جائز نہیں ہاں لاچارگی کے وقت درست ہے مگر پڑھنے والا اس صورت میں گنہگار ہوگا لخالفتہ المتواترہ اور امام صاحب نے اپنے اس قول سے رجوع کر کے صاحبین کے قول کو اختیار کیا ہے پس اب ائمہ ثلاثہ میں سے کسی کے نزدیک غیر لاچارگی کی حالت میں نماز کے اندر فارسی وغیرہ زبان میں قرآن پڑھنا درست نہیں۔

(ترجمہ) ”اگر کوئی فارسی میں نماز شروع کرے یا قرأت فارسی میں کرے یا ذبح کرتے وقت خدا کا نام فارسی میں لے اور وہ عربی و صحیحی طرح بول سکتا ہو تو پھر بھی ابوحنیفہ کے نزدیک درست ہے اور صاحبین کہتے ہیں درت نہیں ہاں ذبیحہ میں جائز ہے اور اگر عربی و صحیحی طرح نہ جانتا ہو تو پھر اور زبانوں میں قرأت کر سکتا ہے۔ صاحبین کا استدلال یہ ہے قرآن ایک عربی نظم ہے جیسا کہ نص سے ثابت ہے ہاں عجز کے وقت معنی پر اکتفا کر سکتا ہے جیسے جہ معذور آدمی سجدہ کی بجائے اشارہ کر لیتا ہے برخلاف تسمیہ کے کہ خدا کا ذکر ہر زبان میں کیا جاسکتا ہے امام ابوحنیفہ کا استدلال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ انہ لفظی زبداولین (قرآن پہلی کتابوں میں تھا) اور یہ تو ظاہر ہے کہ پہلی کتابوں کی زبان عربی نہیں تھی لہذا عجز کے وقت دوسری زبان میں پڑھ سکتا ہے لیکن وہ گنہگار ہوگا کیونکہ اس نے سنت متواترہ کی مخالفت کی ہے اور امام صاحب کا صاحبین کے قول کی طرف رجوع بھی بیان کیا جاتا ہے اور یہی صحیح ہے اسی طرح خطبہ اور تشہد کا حال بھی ہے اور عبارت بالا میں جس نص کا حوالہ دیا گیا ہے وہ آیت ہے قرآنا عربیا غیر ذی عوج تو فرض قرآن کی قرأت ہے اور وہ عربی زبان میں ہے تو عربی پڑھنا فرض ہوا۔ واللہ اعلم“ (سید محمد نذیر حسین)



## فتاویٰ نذیریہ

جلد 01